دعوتِ اسلامی
اور اِصلاحِ معاشرہ

01-September-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

یکم ستمبر 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دعوتِ اسلامی اور اِصلاحِ معاشرہ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...شرارتی نوجوان کیسے سُدھرا...؟
- ...اِصلاحِ مُعاشرہ دِین کا بنیادی مقصد ہے
- ...دعوتِ اسلامی اور فروغِ عشقِ رسول
- ...دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، امیرُالمؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنہ نے ارشاد فرمایا: نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا گناہوں کو اِس قدَر جلدی مٹاتاہے کہ پانی بھی آگ کو اتنی جلدی نہیں بجھاتااورآپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔(1)

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے سَو درودیں فدا، ہزار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔(3)

---

(1)... تاریخِ بغداد، جلد:7، صفحہ:172، رقم:3706۔

(2)... ذوقِ نعت، صفحہ:170-171۔

(3)... مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شرارتی نوجوان کیسے سُدھرا...؟

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ابتدائی اَیّام کی بات ہے، ایک مرتبہ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کہیں بیان کرکے پیدل ہی واپس تشریف لا رہے تھے، رات کافی ہو چکی تھی، 2 اسلامی بھائی بھی آپ کے ساتھ تھے، راستے میں ایک جگہ فُٹ پاتھ (**Footpath**) پر چند نوجوان بیٹھے خوش گپیوں میں مشغول تھے، ان کا ظاہِری حُلیہ بتا رہا تھا کہ یہ کوئی شریف لوگ نہیں ہیں۔ جب **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان کے قریب سے گزرے تو ان میں سے ایک نوجوان کو شرارت سُوجھی، اس نے پان کی پِیک آپ کے کپڑوں پر تُھوک دی، کپڑے خراب ہو گئے۔

یہ غیر اَخلاقی حرکت اگرچہ سخت غُصّہ دلانے والی تھی مگر ایک مبلغ ہر جگہ ہر حال میں مبلغ ہی ہوتا ہے، وہ اپنے نفس کی خاطِر غُصّہ نہیں کرتا بلکہ نرمی و حکمتِ عملی سے نیکی کی دعوت عام کرتا ہے۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بھی یہی کیا، آپ اُس شرارتی نوجوان کے قریب تشریف لائے، سلام کیا اور بہت نرمی سے فرمایا: پیارے بھائی!

مجھ پر پان کی پیک تُھوک کر آپ کو کیا مِلا؟ شرارتی نوجوان نے طنزیہ لہجے میں کہا: بس ہمیں مولویوں کو تنگ کرنے میں بہت مزہ آتا ہے۔ یہ سُن کر امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی قمیض کا دامن پھیلایا اور سنجیدگی سے فرمایا: اگر آپ کا دِل اسی میں خُوش ہوتا ہے تو لیجئے! مزید پان کی پیک تُھوک دیجئے!

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا حِلْم (***Patience***) اور ایسا شفقت بھرا لہجہ دیکھ کر اُن شرارتی نوجوانوں کے سَر شرم سے جھک گئے، اب وہ سمجھ چکے تھے کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے، چنانچہ انہوں نے معافی مانگی، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مسکرا کر فرمایا: یونہی معافی نہیں مل جائے گی، اس کے لئے آپ کو میرے ساتھ چائے پینی ہوگی۔

اللہ اکبر! ایک طرف بداَخْلاقی (***Misbehavior***) سے پیش آنے والے شرارتی نوجوان اور دوسری طرف باعَمَل مبلغ کی ایسی نوازشات...!! بھلا کون ہے جس کا دِل ایسی شفقت پر پسیج نہیں جائے گا۔ وہ نوجوان عطاؤں کی یہ برسات دیکھ کر بہت متاثِّر ہوئے، انہوں نے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چائے کی دَعْوَت قبول کی، چائے پینے کے دوران ہی امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، وہ نوجوان متاثِّر تو پہلے ہی ہو چکے تھے، چنانچہ انہوں نے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعوت کو قبول کیا اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لئے تیار ہوگئے۔

جب یہ نوجوان ہفتہ وار اجتماع میں پہنچے تو یہ دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ انہوں نے جسے عام سا شخص سمجھ کر ستایا تھا، وہی ہزاروں کے اجتماع میں بیان فرما رہے ہیں اور شرکائے اجتماع بڑی توجہ وعقیدت سے بیان سُن رہے ہیں۔ ان نوجوانوں نے

قریب بیٹھے اسلامی بھائی سے پوچھا: یہ بیان فرمانے والے مبلغ کون ہیں؟ کہا: **یہ حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **ہیں**۔ یہ سُن کر وہ نوجوان اور بھی متاثِّر ہوئے، بیان کے بعد **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رِقّت انگیز دُعا (**Prayer**) کروائی تو ان نوجوانوں نے بھی رو رو کر اپنے گُناہوں سے توبہ کی اور الحمد للہ! نہ صِرف خود نیک کاموں میں مَصرُوف ہوئے بلکہ دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والے بن گئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے، آپ کو درازیٔ عمر بالخیر نصیب کرے۔ یہ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دانائی، آپ کی استقامت، آپ کی عاجزی اور اِصلاحِ مُعَاشرہ کا درد ہے کہ آپ ان شرارتی نوجوانوں سے اُلجھے بھی نہیں، شرارتی نوجوان نے پان کی پِیک پھینکی تو آپ غُصہ بھی نہیں ہوئے بلکہ موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے کمال حکمتِ عملی کے ساتھ انہیں نیکی کی دعوت دی، طنز کے زہریلے تیروں کے بدلے محبّت و شفقت کے پھول برسائے اور معاشرے (**Society**) کے بگڑے ہوئے نوجوانوں کو نہ صِرف نیک رستے کا مُسَافِر بنایا بلکہ نیکی کی دعوت عام کرنے اور بُرائی سے روکنے والا مبلغ بھی بنادیا۔

چور ڈاکو آندے نے، نمازی بن جاندے نے | عاشق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نے
مِٹھا مرشد ویکھو تقدیراں اے سنواردا | میرا پیر، میرا پیر، میرا پیر، میرا پیر

سمجھاؤ! کہ سمجھانا فائدہ دیتا ہے

اے عاشقانِ رسول! موقع کی نزاکت کو سمجھ کر حکمتِ عملی اور پیار محبّت سے سمجھایا

---

(1)...ہیروَنْچی کی توبہ، صفحہ:6-9 ملخصاً۔

جائے، نیکی کی دَعوت پیش کی جائے تو اس کا واقعی اَثَر ہوتا ہے، پارہ:27، سورۂ ذاریات، آیت:55 میں اللہ رَبُّ العَالَمِیْن فرماتا ہے:

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۝۵۵ (پارہ:27،سورۂ ذاریات:55)	ترجَمۂ کنزالایمان: اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔

علّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آیتِ کریمہ کا معنٰی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)! **ہمیشہ** وَعظ و نصیحت کرتے رہیے کہ بےشک وعظ و نصیحت سے اِیْمان والوں کی بصیرت بڑھتی اور ایمان ویقین میں اِضَافہ ہوتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا نیکی کی دعوت دینا کسی وقت بھی نہیں چھوڑنا چاہئے، حالات کیسے ہی ہوں، بندہ نیکی کی دَعوت دیتا رہے، بُرائیوں سے منع کرتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کا فائدہ ہی ہو گا، نقصان نہیں ہے۔

تفسیر صراطُ الجنان میں ہے: نیکی کی دعوت دینے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جسے سمجھایا جائے، اس کے بارے میں اُمّید ہوتی ہے کہ وہ بُرے کام چھوڑ کر نیک کام کرنے لگے گا، دوسرا فائدہ یہ ہے کہ نیکی کی دعوت دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی ذِمّہ داری (***Responsibility***) پُوری ہو جاتی ہے۔[2]

امام فخر الدّین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: کافِروں کو بھی سمجھاؤ! ممکن ہے کہ نیکی کی دعوت کی برکت سے وہ ایمان قبول کر لیں، یُوں انہیں بھی فائدہ پہنچے، اگر وہ ایمان

---

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:27، سورۂ ذاریات، تحت الآیۃ:55، جز:27، جلد:14، صفحہ:30۔
2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ ذاریات، تحت الآیۃ:55، جلد:9، صفحہ:510۔

قبول نہ کریں، تب بھی فائدہ ہے کہ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا۔[1]

میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاؤں | تُو کر ایسا جذبہ عطا یاالٰہی!

جنّت الفردوس کس کے لئے ہے؟

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جَنَّۃُ الفردوس خاص اس شخص کے لئے ہے جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے منع کرے۔[2]

اِصلاحِ مُعَاشرہ دِین کا بنیادی مقصد ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِصلاحِ مُعَاشَرہ دِین کے اہم اور بنیادی مقاصِد میں سے اَہَم ترین مقصد ہے۔ پارہ:13، سورۂ ابراہیم، آیت:1 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

(پارہ:13، سورۂ ابراہیم:1)

ترجَمۂ کنزالایمان: ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اجالے میں لاؤ۔

معلوم ہوا؛ قرآنِ کریم کے نُزول کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعے مُعَاشرے (Society) کے افراد کو اندھیرے سے نکال کر نُور اور روشنی میں لایا جائے۔ جو کُفر کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہیں، انہیں نُورِ ایمان کی طرف لایا جائے ❁ جو گُناہوں کے اندھیرے میں ہیں، انہیں نیکی کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو جہالت کے اندھیروں میں ہیں، انہیں عِلْمِ دین کے نُور سے آراستہ کیا جائے ❁ جو بداَخْلاقی اور بُرے کردار کے اندھیرے میں ہیں، انہیں اعلیٰ اَخلاق و کردار کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:27، سورۂ ذاریات، تحت الآیۃ:55، جلد:10، صفحہ:191 بتغیر قلیل۔

2 ... تَنۡبِیۡہُ الْمُغْتَرِّین، صفحہ:201۔

نفسانی خواہشات کے پیروکار ہیں، انہیں اطاعت وعبادت کے نُور کی طرف لایا جائے ❁ جو محبّتِ دُنیا اور حرِصِ مال کے اندھیرے میں ہیں، انہیں فِکْرِ آخرت کے نُور سے آراستہ کیا جائے، غرض؛ مُعَاشرے کا ہر وہ فرد جو کسی طرح کے اندھیرے میں ہے، اسے اندھیرے سے نکال کر نُور اور روشنی فراہم کرنا یہ نُزولِ قرآن کا اَہَم اور بنیادی مَقْصَد ہے۔ (1)

دعوتِ اسلامی اور اِصْلاحِ مُعَاشرہ

پیارے اسلامی بھائیو! آج کا دَور قُربِ قیامت کا دَور ہے، قیامت کی بہت ساری نشانیاں پُوری ہوتی چلی جا رہی ہیں، ہر طرف فتنے سَر اُٹھا رہے ہیں، بے باکی بڑھتی ہی جا رہی ہے، گُنَاہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے، ایسے حالات میں دعوتِ اسلامی الحمد للہ! نُور کی کرن ہے ❁ دعوتِ اسلامی فتنوں سے بھرے اس دور میں روشنیاں بانٹتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرتی، بُرائیوں سے روکتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی کافِروں کو اسلام کی دعوت دیتی ہے، گنہگار مسلمانوں کو نیک رستے کا مُسَافِر بناتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی جہالت کا اندھیرا مٹاتی، عِلْمِ دِین کا نُور بانٹتی ہے اور اللہ پاک کے فَضْل سے معاشرے میں اُٹھنے والی بُرائیوں کے سامنے بند باندھتی ہے ❁ معاشرے میں بِگاڑ کا وہ کونسا پہلو ہے، جس کے سُدھار کی کوشش دعوتِ اسلامی نہیں کر رہی؟ ❁ زِندگی کا وہ کونسا شعبہ (**Department**) ہے، جہاں دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت کو عام نہیں کر رہی؟

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہر سَمت ہے، زِندگی کے ہر شعبے میں ہے ❁ سیٹھ سے لے کر مزدور تک ❁ وکلاء (**Lawyers**) اور ججز سے لے کر ملزم تک ❁ پولیس سے لے کر مُجْرِم

---

1 ... تفسیر خازن، پارہ:13، سورۂ ابراہیم، تحت الآیۃ:1، جلد:3، صفحہ:27 ماخوذاً۔

تک ❁ تاجِر کمپنیوں سے لے کر پرچون مارکیٹ(**Retail Market**)تک ❁ چھوٹے سے بڑے تک، بڑے سے چھوٹے تک اللہ پاک کے فضل سے دعوتِ اسلامی کم و بیش ہر ہر شعبے میں نیکی کی دعوت عام کرتے ہوئے روشنیاں بانٹنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے۔

اُجڑی زندگی میں بہار کیسے آئی...؟؟

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے، وہ کہتے ہیں: میں بُرے دوستوں کے پاس بیٹھتا تھا، اس سے ابتداءً مجھے سگریٹ کی عادَت ہوئی، پھر آہستہ آہستہ میں چرس اور ہیروئن جیسے مُہلِک نشے کا عادی ہو گیا، آہ! میں 16 سال تک نشے کا عادِی رہا، مجھے گھر سے نکال دیا گیا، میں فُٹ پاتھ (**Footpath**) پر سوتا، کچرے کے ڈھیر سے کھانے کی چیزیں چُن کر یا لوگوں سے مانگ مانگ کر کھایا کرتا، آپ کو شاید یقین نہ آئے، **میں نے ایک ہی لباس میں 16 سال گزار دیئے۔** میری حالت پاگلوں جیسی ہو چکی تھی، لوگ مجھ سے گِھن کھاتے تھے، کوئی قریب سے گزرنا بھی گوارا نہیں کرتا تھا۔

پھر میری اُجڑی زندگی میں بہار آئی، شاید شبِ براءَت تھی، میں بدنصیب ایک گلی کے کونے میں کچرے کے ڈھیر کے پاس لیٹا ہوا تھا، اچانک میرے کانوں میں ایک آواز پڑی، کسی نے بڑے ہی پیارے انداز سے مجھے سلام کیا، مجھے حیرانی ہوئی کہ بھلا مجھ سے کسی کو کیا کام ہو سکتا ہے؟ نگاہ اُٹھائی تو دیکھا: 2 اسلامی بھائی میرے سامنے کھڑے ہیں، چہروں پر داڑھی ہے، سر پر عمامے شریف کا تاج ہے، وہ دونوں آگے بڑھے، بڑی اپنائیت سے بولے: آپ سے کچھ عرض کرنی ہے۔ مجھے زندگی میں پہلی بار کسی نے اتنی محبّت سے مخاطب کیا تھا، اسلامی بھائیوں نے مجھ سے میرا نام پوچھا، پھر مجھے شبِ براءَت کی اہمیت(**Importance**)بتائی،

میں ان کے شفقت بھرے اندازِ گفتگو سے پہلے ہی متاثِّر (**Impress**) ہو چکا تھا، مزید شبِ براءَت کی عظمت سُنی تو ضمیر نے جھنجھوڑا کہ آج کی رات رَبِّ کائنات بڑے بڑے گنہگاروں کی بخشش فرما دیتا ہے مگر آہ! نشہ کرنے والا بدنصیب اس رات بھی مغفرت سے محروم رہتا ہے، یہ سوچ کر میں تڑپ کر رہ گیا، اُن اسلامی بھائیوں کی محنت رنگ لائی اور میں اُن کے ساتھ ہی مسجد کی طرف چل پڑا، میں نے غسل کیا، کپڑے تبدیل کئے، آہ! آج میں 16 سال کے بعد مسجد میں داخِل ہو رہا تھا، جب میں نے نماز کی نیت باندھی تو مجھ پر رِقَّت طاری ہو گئی، میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، میں کافِی دیر تک اپنے گُنَاہوں کو یاد کر کر کے روتا رہا، اللہ پاک سے معافی مانگتا رہا۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر اور دعوتِ اسلامی پر رَبِّ کریم کی کروڑوں رحمتیں نازِل ہوں کہ ان کی بدولت ایک بھاگا ہوا غُلام اپنے مولیٰ کی بارگاہ میں حاضِر ہو گیا۔[1]

آ جاؤ گنہگارو! بدکارو! سیہ کارو! | بے شک رہِ جنّت ہے دعوتِ اسلامی
اسلام کی دعوت ہے، یہ دعوتِ اسلامی | اور داعِیِ سنّت ہے ، یہ دعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے آپ کی دعوتِ اسلامی...!! جس سے بیزار ہو کر گھر والوں نے گھر سے نکال دیا، لوگ جس سے گِھن کھاتے ہیں، معاشرے کا وہ شخص جس کی زندگی میں چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا، دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول نے اسے بھی شفقت دی، اس کی زِندگی میں بھی روشنی آئی اور 16 سال سے گُناہوں کے اندھیرے میں ڈُوبا ہوا شخص، توبہ کے نُور سے مُنَوَّر ہو گیا۔

---

1 ...ہیرَوئنچی کی توبہ، صفحہ: 11-12 ملخصاً۔

الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کا یہی کام ہے ❁ آج کے دَور میں جب بھائی بھائی کا گریبان پکڑ رہا ہے، دعوتِ اسلامی محبتوں کے پھول بانٹ رہی ہے ❁ آج کے دور میں اَوْلاد بُوڑھے ماں باپ سے تنگ آکر اَوْلڈ ہاؤس(**Old House**) کا رستہ ڈھونڈتی ہے، دعوتِ اسلامی اس دَور میں والدین کے قدم چومنا سکھا رہی ہے ❁ آج کے اس مشینی دور میں جب لوگ مشینی ترقی کو ہی سب کچھ سمجھ رہے ہیں، اَخلاقی پستی دِن بہ دِن بڑھتی جارہی ہے، اس دور میں چھوٹوں کو ادب آپ کی دعوتِ اسلامی سکھاتی ہے، بڑوں کو شفقت کا درس آپ کی دعوتِ اسلامی دیتی ہے ❁ پڑوسی کے حقوق دعوتِ اسلامی سکھاتی ہے ❁ دوستی کے آداب دعوتِ اسلامی بتاتی ہے ❁ اَخلاق و کردار کی بہتری کی کامیاب کوششیں دعوتِ اسلامی کررہی ہے ❁ اور اللہ پاک کے فَضْل سے رَبِّ کریم کو بھولے ہوئے انسانوں کو مَقْصَدِ زندگی (**Purpose of Life**)سے آگاہ کرکے رَبِّ کائنات کی بارگاہ میں کھڑا کردینا یہ بھی آپ کی دعوتِ اسلامی کا کارنامہ ہے۔

مِثالی معاشرہ اور دعوتِ اسلامی

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مِثَالی معاشرے کو جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے یا یُوں کہہ لیجئے کہ ایک حقیقی اسلامی معاشرہ جن بنیادوں پر کھڑا ہوتا ہے، اُن بنیادوں کے اعتبار سے اگر غور کریں تو ان میں سب سے اَہَم بنیاد عشقِ رسول ہے۔

اسلامی معاشرے کی پہلی بنیاد: عشقِ رسول

عشقِ رسول کے بغیر مسلمان کا ایمان بھی کامِل نہیں ہوتا، تو پُورے معاشرے کی

اِصلاح کیسے ہو سکتی ہے؟ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِیْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ﰳاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَیْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖؕ (پارہ:10، سورۂ توبہ:24)

ترجَمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کے مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو (انتظار کرو) یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس آیت سے معلوم ہوا کہ جسے دُنیا جہان میں کوئی مُعَزَّز، کوئی عزیز، کوئی مال، کوئی چیز اللہ و رسول سے زیادہ محبوب ہو، وہ بارگاہِ اِلٰہی سے مردُود ہے، اللہ پاک اسے اپنی طرف راہ نہ دے گا، اسے عذابِ اِلٰہی کے انتظار میں رہنا چاہئے۔[1]

اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ پاک ہے: تم میں کوئی اس وقت تک (کامل) مسلمان نہ ہو گا، جب تک میں اسے اس کے ماں، باپ، اولاد اور سب آدمیوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔[2]

مُحَمَّد (صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی محبّت دینِ حق کی شرطِ اَوَّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

❶ ... تمہید الایمان، صفحہ:55۔

❷ ... بخاری، کتاب بدء الایمان، باب حب الرسول من الایمان، صفحہ:74، حدیث:15۔

ایک شاعِر نے کہا تھا:

قوموں کے لئے موت ہے مرکز سے جُدائی

ٹہنی درخت سے ٹوٹ کر گر جائے تو اُس پر پھل نہیں لگتے، وہ زیادہ دیر تک سرسبز نہیں رہ سکتی، جلد ہی سُوکھ جاتی ہے، پھر اسے آگ میں جھونک دیا جاتا ہے، اسی طرح قوم جب اپنے مرکز سے جُدا ہو جائے تو زیادہ عرصے تک زِندہ نہیں رہ سکتی، جلد ہی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔

ہم مسلمانوں کا مرکز کیا ہے؟ ہمارا مرکز رسولِ خُدا، امامُ الْاَنبیاء، احمدِ مجتبیٰ، محمد مصطفٰے صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، لہٰذا جب تک مسلمان عشقِ مصطفٰے کے ذریعے اپنے مرکز کے ساتھ مضبوط بندھ نہ جائیں، اُس وقت تک معاشرے کی نہ اِصلاح ہو سکتی ہے اور نہ ہی معاشرہ ترقی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عشقِ رسول

الحمدللہ! آپ کی دعوتِ اسلامی عشقِ رسول کے چراغ روشن کرتی ہے، **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانئِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خود بھی بہت بڑے عاشقِ رسول ہیں اور آپ نے کروڑوں دِلوں میں عشقِ رسول کے چراغ روشن کئے ہیں

اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی صِرْف عشقِ رسول کا نعرہ نہیں لگاتی، دعوتِ اسلامی باعَمَل عاشِقِ رسول بناتی ہے۔ کتنے ایسے ہیں جو عشقِ رسول کا دَم تو بھرتے ہیں مگر نمازیں بھی پُوری نہیں پڑھتے، دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کو نمازیں پڑھنے والا

عاشقِ رسول بناتی ہے، دعوتِ اسلامی میں الحمد للہ! لاکھوں نے نہیں کروڑوں عاشقانِ رسول نظر آئیں گے جن کے ظاہری حلیے سے ہی عشقِ رسول جھلکتا ہے، کتنے ایسے نوجوان ہیں، جو کبھی دُنیا کے گندے گُناہوں بھرے مجازی عشق میں مبتلا تھے، دعوتِ اسلامی کی برکت سے اب یادِ مصطفٰے میں محو رہتے ہیں، لاکھوں نوجوان ہیں جو پہلے لندن و پیرس کے خواب دیکھا کرتے تھے، اب مدینے کی یادوں میں کھوئے رہتے ہیں، کتنے ایسے ہیں جو گانے باجوں کے دِل دادَہ تھے، اب نعتِ مصطفٰے سُن کر آنسو بہاتے ہیں، کتنے ایسے ہیں جو فیشن پرستی کی آفت میں مبتلا تھے، اب اُن کے چہرے پر سُنّت کے مطابق داڑھی شریف ہے، سَر پر عمامے کا تاج ہے، لباس سُنّت کے مطابق، بال سُنت کے مطابق... سُنّتوں کی ایسی چلتی پھرتی تصوِیرَیں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں آپ کو عام نظر آجائیں گی، یہ ہے دعوتِ اسلامی جو عشقِ رسول کا صِرف نعرہ نہیں لگاتی بلکہ عاشقانِ رسول کو باعَمَل عاشقِ رسول بناتی ہے۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ
تم آجاؤ دیگا سِکھا مَدنی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے
نہیں ہے یہ ہرگز بُرا مَدنی ماحول
تمہیں لُطف آ جائے گا زندگی کا
قریب آکے دیکھو ذرا مَدنی ماحول
نبی کی مَحبَّت میں رونے کا انداز
چلے آؤ سِکھلائے گا مَدنی ماحول

عشقِ مصطفٰے میں روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں

بہاول نگر (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں حیدر آباد کی ایک فیکٹری میں کام کرتا تھا، وہاں میری ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، انہوں نے

مجھے نیکی کی دعوت دی اور ساتھ ہی امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا بیان **حضرت بلال** رَضِیَ اللہُ عَنہ **کا عشقِ رسول** بھی تحفے میں دیا، میں نے وہ بیان چلایا، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کے عشقِ رسول سے لبریز باادَب الفاظ میرے کانوں میں رس گھولنے لگے، جُوں جُوں بیان سنتا جارہا تھا، **میرے دِل میں عشقِ مصطفٰے کی شمع روشن ہوتی چلی جارہی تھی، بیان سننے کے دوران مجھ پر رقت طاری تھی اور عشقِ رسول میں روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں**، الحمد للہ! اسی بیان سے متاثر ہو کر میں بارگاہِ امیرِ اہلسنت میں حاضِر ہوا، آپ سے ملاقات بھی کی، عطاری بھی بنا، داڑھی شریف بھی سجالی اور سَر پر عمامے شریف کا تاج بھی پہن لیا۔[1]

گنہگارو آؤ! سِیَہ کارو آؤ! | گُناہوں کو دے گا چُھڑا مدنی ماحول
پِلا کر مئے عشق دیگا بنا یہ | تمہیں عاشِقِ مصطفٰے مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

درود و سلام کی عاشقہ

کراچی کے علاقے رنچھوڑلائن کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میری بہن غالباً 1994ء میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سے بیعت ہو کر عطّاریہ بنی، اسی وقت سے اُن کی زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوا، وہ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنے لگیں، جب انہیں پتا چلا کہ پیرو مرشِد فلموں ڈراموں سے بہت نفرت کرتے ہیں، اسی دِن سے میری بہن نے فلمیں ڈرامے وغیرہ چھوڑ دیئے، ایک سال کے بعد میری بہن کی طبیعت خراب ہوئی، علاج کروایا مگر حالت بگڑتی چلی گئی، بیماری کی وجہ سے میری بہن بہت کمزور ہوگئی تھیں، الحمد للہ!

---

1 ...فلمی اداکار کی توبہ (حصہ: 3)، 8-10 ملخصاً۔

اس کے باوُجود ان کے دِل میں عشقِ رسول کے مُقَدَّس جذبات مضبوط تھے، میری بہن کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتیں، جمعہ کے دِن جب عاشقانِ رسول کی مساجد سے

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

کی آوازیں آتیں تو ان پر سُرور کی کیفیت طاری ہو جاتی، شدید تکلیف کے باوُجود کھڑکی کا سہارا لے کر پردے کی احتیاط کے ساتھ بااَدب کھڑی ہو جاتیں اور صلوٰۃ و سلام کی صداؤں میں گم ہو جاتیں، ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے تھے، بار بار روتے ہچکیاں بھی بندھ جاتی تھیں، جب تک صلوٰۃ و سلام کی آوازیں آتی رہتی، میری بہن یُوں ہی بااَدب کھڑی رہا کرتی تھیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے آپ کی دعوتِ اسلامی...!! عشقِ رسول کی ایسی کیفیات سے لبریز ہزاروں عاشقانِ رسول الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مِل جائیں گے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کی برکت سے ہم پر بھی کرم فرمائے، کاش! ہمیں بھی عشقِ رسول کی دولت ملے اور ہم سچے اور باعَمَل عاشقِ رسول بننے میں کامیاب ہو جائیں۔

مُطِیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی! | سدا سُنّتوں پر چلا یاالٰہی!
غمِ مصطَفےٰ دے غمِ مصطَفےٰ دے | ہو دَردِ مدینہ عطا یاالٰہی!
میں عشقِ نبی میں رہوں گُم ہمیشہ | تُو دیوانہ ایسا بنا یاالٰہی!

اسلامی معاشرے کی دوسری بنیاد: خوفِ خُدا

پیارے اسلامی بھائیو! ایک حقیقی اِسلامی معاشرے کی دوسری اَہَم بنیاد **خوفِ خُدا**

---

[1]... صلوٰۃ و سلام کی عاشِقہ، صفحہ: 1-2 ملخصًا۔

ہے۔ جب تک دِلوں میں خوفِ خدا پیدا نہ ہو جائے، اس وقت تک بُرائیوں سے بچنا بہت دُشوار (Difficult) ہے، کتنے ایسے لوگ ہیں جو بظاہِر بہت نیک نظر آتے ہیں مگر ان کی تنہائیاں گُناہوں کے اندھیرے میں ڈُوبی ہوتی ہیں، خوفِ خُدا وہ عظیم نعمت ہے، جو انسان کے ظاہر وباطن کو سُدھار دیتی ہے، پھر انسان لوگوں کے سامنے بھی گُناہوں سے بچتا ہے اور تنہائی میں بھی گُناہ کی طرف قدم نہیں بڑھاتا۔

خوفِ خُدا لگام ہے

اِحْیَاءُ الْعُلُوم میں ہے: خوفِ خُدا اللہ پاک اور بندے کے درمیان ایک لگام ہے، جب یہ لگام ٹوٹ جائے تو بندہ ہلاک ہو جاتا ہے۔[1]

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: خوفِ خُدا کے ذریعے بندے کو پاکیزگی ملتی ہے، تقویٰ نصیب ہوتا ہے، خوفِ خُدا ہی ہے جو نفسانی خواہشات کو جلا کر رکھ دیتا ہے اور خوفِ خُدا کے ذریعے ہی آدمی اللہ پاک کا قُرب پانے والے اَعْمَال کر پاتا ہے۔[2]

دعوتِ اسلامی اور خوفِ خُدا کا فروغ

اے عاشقانِ رسول! آج کے دَور میں جب مادِیّت پرستی عام ہے، لوگ عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں، دِلوں پر غفلت چھائی ہوئی ہے، ایسی بھی خبریں ہیں کہ والِد کا انتقال ہوا، گھر کے باہَر اِیصالِ ثواب کی محفل سجی ہے اور اَوْلاد گھر کے اندر فلمیں ڈرامے دیکھنے میں مَصْرُوف ہے۔

اللہ اکبر! جب ایسے حالات ہوں تو خوفِ خُدا کا تو شاید تَصَوُّر بھی نہیں کیا جا سکتا مگر

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب الخوف والرجاء، بیان فضیلۃ الخوف والترغیب فیہ، جلد:4، صفحہ:197۔
2 ...مکاشفۃ القلوب، صفحہ:288 بتقدم وتاخر۔

قربان جایئے! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی وہ دِینی تحریک ہے جو آج کے دور میں بھی قبر کی یاد دِلاتی ہے، آج کے اس ترقی یافتہ دور میں بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ایسے بہت سارے افراد ملیں گے جن کے معمولات اَسْلاف (یعنی پہلے کے نیک لوگوں) کی یاد دلاتے ہیں، قبرستان جانا، قبروں کو دیکھ کر خوفِ خُدا سے رونا، جنازے دیکھ کر تڑپ جانا، راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر خوفِ خُدا میں آنسو بہانا، رورو کر بارگاہِ اِلٰہی میں توبہ کرنا، یہ وہ مُقَدَّس کیفیات ہیں جو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں عام دیکھنے کو ملتی ہیں۔ الحمد للہ! اس وقت دعوتِ اسلامی شاید اکلوتی دینی تحریک ہے جو دِلوں کو خوفِ خُدا سے تڑپا کر رکھ دیتی ہے۔

اللہ کے ڈر میں، اُلفت میں مُحَمَّد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی | کرواتی زِیادَت ہے یہ دعوتِ اسلامی

خوفِ خُدا کے سبب رِقَّت طاری ہو گئی

کراچی کے علاقے کھارا دَر کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، کہتے ہیں: ہمارے علاقے میں ایک انتہائی بدکردار شخص رہتا تھا، وہ اپنی حرکتوں کی وجہ سے بہت بدنام تھا، عموماً شراب کے نشے میں بدمست رہتا تھا، ایک دِن کسی اسلامی بھائی نے اسے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، اس کی خوش نصیبی کہ وہ اجتماع میں شریک ہو گیا، اجتماع میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ نے سُنتوں بھرا بیان فرمایا، رِقَّت انگیز بیان نے اس کے دِل پر بہت اَثر کیا، اس کی آنکھوں سے ندامت کے آنسو بہنے لگے، خوفِ خُدا کے سبب اس پر اتنی رقت طاری ہوئی کہ بیان کے بعد بھی کافی دیر زار و قطار روتا رہا۔ پھر اسی اجتماع میں اس نے اپنے پچھلے گُناہوں سے توبہ کی اور شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے حضور غوثِ پاک شیخ عبد

القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ کا غُلام بن گیا۔[1]

تیری خَشیّت اور ترے ڈر سے، خوف سے | ہر دم ہو دِل یہ کانپتا یا ربِّ مصطفٰے![2]

مثالی معاشرے کی تیسری بنیاد: عِلْمِ دِین

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مِثَالی اسلامی معاشرے کی تیسری اَہَم بنیاد عِلْمِ دِین ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلۡ ہَلۡ یَسۡتَوِی الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ؕ (پارہ:23، سورۂ زُمر:9)

ترجمہ کنزُالایمان: تم فرماؤ کیا برابر ہیں جاننے والے اور انجان۔

ذرا تَصَوُّر کیجئے! کوئی ایسا شہر ہو، جس میں سب لوگ ہی اندھے ہوں، کوئی آنکھوں والا نہ ہو، کیا ایسا شہر ترقی کر سکتا ہے؟ نہیں کر سکتا، ترقی کرنا تو دُور کی بات، زندگی گزارنا ہی دُشوار ہو جائے گا۔ یہی مثال ہے عِلْم اور جہالت کی۔ جب تک معاشرے میں عِلْمِ دِین کو فروغ نہ دیا جائے، اس وقت تک معاشرے کی اِصلاح ہو پانا، ایک معاشرے کا مِثَالی معاشرہ بَن سکنا انتہائی دُشوار ہے، آج بھی دُنیا کے نقشے پر ایسے علاقے موجود ہیں جہاں عِلْمِ دین بالکل نہ ہونے کے برابر ہے، یہی وجہ ہے کہ وہاں نہ تہذیب ہے، نہ ثقافت (**Culture**)، نہ اَدَب آداب، نہ دوسروں کے حقوق کا پاس و خیال۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ اِصلاحِ معاشرہ کے لئے عِلْمِ دین کتنا ضروری ہے۔

دعوتِ اسلامی اور فروغِ عِلْمِ دین

اب ذرا دیکھئے! دعوتِ اسلامی کس کس انداز سے معاشرے میں عِلْمِ دین عام کرنے کے

---

1 ...صلوٰۃ وسلام کی عاشقہ، صفحہ:6-7 ملخصًا۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:132۔

لئے کوشاں ہے: دعوتِ اسلامی کا شعبہ ہے: **مدرسۃ المدینہ:** یہاں بچوں اور بچیوں کو صحیح تَلَفُّظ کے ساتھ حِفْظ وناظرہ قرآنِ کریم کی مفت تعلیم دی جاتی ہے ❁ **مدرسۃ المدینہ بالغان و بالغات:** یہاں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو درست تلفظ کے ساتھ قرآنِ کریم کی تعلیم دی جاتی ہے ❁ **جامعۃ المدینہ:** یہاں طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (یعنی عالِم و عالِمہ کورس) کروایا جاتا ہے اور دیگر علومِ دینیہ سکھائے جاتے ہیں ❁ **فیضان آن لائن اکیڈمی:** جس میں حفظ و ناظرہ قرآنِ کریم، درسِ نظامی (عالِم کورس)، 30 سے زائد آن لائن کورسز (اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو) کروائے اور دیگر علومِ دینیہ آن لائن سکھائے جاتے ہیں ❁ **ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع:** ہر جمعرات کو ملک و بیرونِ ملک مختلف شہروں میں ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نعت اور بیان کے ساتھ ساتھ آخر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگتے ہیں، جن میں مختلف موضوعات پر عِلْمِ دین سکھایا جاتا ہے، ہفتہ وار اجتماع عِلْمِ دین سیکھنے اور ظاہری باطنی اِصلاح کا بہترین ذریعہ ہے ❁ **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ:** شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کی رات مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے (یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول کے سوالوں کے جواب دیتے) ہیں، اللہ پاک کے فَضْل سے مدنی مذاکرہ شریعت و طریقت، عِلْمِ ظاہر و عِلْمِ باطن سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے ❁ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: **دَرْس۔** عاشقانِ رسول مسجدوں میں درس دیتے ہیں، اس سے بھی عِلْمِ دین عام ہوتا ہے، اسی طرح گلیوں، بازاروں، سکول، کالج وغیرہ میں **چوک درس** بھی ہوتا ہے، وہ لوگ جو مسجد کی حاضِری سے محروم رہتے ہیں یا کسی وجہ سے مسجد میں دَرْس سننے سے محروم رہتے ہیں، چوک درس کی برکت سے اُن تک بھی عِلْمِ

دین پہنچتا ہے ❀ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں سے ایک دین کام ہے: **تفسیر سننے سنانے کا حلقہ،** عاشقانِ رسول نمازِ فجر کے بعد مساجد میں یہ حلقہ لگاتے ہیں، اس میں تفسیر صراط الجنان سے 2 صفحات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے سننے کی ترکیب ہوتی ہے، دَرْسِ فیضانِ سُنّت بھی ہوتا ہے اور اَوْراد و وَظائِف بھی پڑھے جاتے ہیں ❀ **مدنی قافلہ:** عِلْمِ دین سیکھنے، دوسروں تک پہنچانے اور اپنی و دوسروں کی اِصلاح کی کوشش کا بہترین ذریعہ ہے، الحمد للہ! دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلوں میں سَفَر کرتے رہتے ہیں، یہ خوش نصیب خود بھی عِلْمِ دین سیکھتے ہیں اور دوسروں تک بھی پہنچاتے ہیں ❀ **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ:** ہر ہفتے دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو ایک رسالہ پڑھنے کا ہدف دیا جاتا ہے۔ مختصر اور بہت معلوماتی رسالہ ہوتا ہے، الحمد للہ! دُنیا بھر کے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول یہ رسالہ پڑھنے یا آڈیو (Audio) سننے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں ❀ اسی طرح دعوتِ اسلامی کا خاص علمی و تحقیقی شعبہ ہے: **المدینۃ العلمیہ (اسلامک ریسرچ سنٹر)**۔ اس شعبے میں مدنی علمائے کرام نئے نئے موضوعات پر دِینی کتابیں اور رسائل لکھتے اور مطالعہ کے شوقین حضرات کی علمی پیاس بجھانے کا سبب بنتے ہیں ❀ اسی طرح دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **دارُ السُّنّہ:** مُلک و بیرونِ ملک مختلف شہروں میں یہ شعبہ قائم ہے، اس شعبے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں وقت کی کوئی قید نہیں، جو جتنا وقت آسانی سے دے سکتا ہے، دارُالسُّنّہ پر آئے اور عِلْمِ دین سیکھنے کی سَعَادت حاصِل کرے ❀ **مدنی چینل:** ایک برقی (Electric) مبلغ، جو اللہ پاک کے فَضْل سے گھر گھر پہنچ کر عِلْمِ دِین کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے، الحمد للہ! مدنی چینل پر کوئی مشہوری (Advertisement) نہیں آتی، ساز جھنکار اور میوزک

سے بالکل پاک ہے،24 گھنٹے میں جب بھی آپ کو موقع ملے، مدنی چینل آن کیجئے اور عِلْمِ دین کے موتیوں سے جھولی بھرنا شروع کر دیجئے، الحمد للہ! مدنی چینل دعوتِ اسلامی کا وہ ممتاز اور بے مثال کارنامہ ہے، جس نے معاشرے میں ہزاروں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا ہے، مدنی چینل گھر بیٹھے عِلْمِ دین سکھاتا اور گھروں کو اَمن کا گہوارہ بناتا ہے ❁ **سوشل میڈیا:** کمپیوٹر کے اس دور میں ٹیکنالوجی اپنے عُروج کو چُھو رہی ہے۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی اس جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، فیس بک(**Facebook**)، انسٹا گرام(**Instragram**)، واٹس ایپ(**Whats App**)، ٹوئٹر (**Twitter**) اور یوٹیوب (**Youtube**)وغیرہ پر دعوتِ اسلامی کے مختلف پیجز بنے ہوئے ہیں،ویب سائٹس(**Websites**) بھی ہیں، جن کے ذریعے قرآن وسنّت کا پیغام عام کیا جارہا ہے، دعوتِ اسلامی کا **I.T** ڈیپارٹمنٹ مختلف اپلی کیشنز بناتا ہے، مثلاً تفسیر صراط الجنان موبائل اپلی کیشن؛ اس اپلی کیشن کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قرآن سے سینہ روشن کر سکتے ہیں، اسی طرح بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن؛ جس کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جا سکتے ہیں، ایسے ہی کئی اپلی کیشنز ہیں۔

ایک موبائل اپلی کیشن ہے: **Dawateislami Digital Services** (دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز)، یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کیجئے! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کیسے عِلْمِ دین عام کر رہی ہے، اس میں تمام تفصیل اور دعوتِ اسلامی کی ساری اپلی کیشنز کا تعارُف وغیرہ موجود ہے۔

اللہ کی نعمت ہے یہ دعوتِ اسلامی | آقا کی عنایت ہے یہ دعوتِ اسلامی

اسلام کی تعلیمات اور دین کے احکامات	سِکھلاتی شریعت ہے یہ دعوتِ اسلامی
سرکار کی دُکھیاری اُمّت کی ہے خیر اَندیش	اور خادمِ مِلّت ہے یہ دعوتِ اسلامی

دعوتِ اسلامی اور جیل خانہ جات میں دینی کام

ہمارے معاشرے کا ایک طبقہ ہے، جسے عموماً پڑھے لکھے، مہذب اور شریف لوگ حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یعنی جرائم پیشہ افراد(**Criminals**)۔یہ بھی ہمارے معاشرے کا ایک دردناک پہلو ہے کہ کوئی شخص جُرم کرلیتا ہے، جیل میں جاتا ہے،وہاں دوسرے مجرموں کی صحبت کی وجہ سے مزید جرائم سیکھ لیتا ہے، اللہ پاک کے فَضل سے دعوتِ اسلامی نے اس طبقے کو بھی محروم نہیں چھوڑا، **دعوتِ اسلامی کا ایک شُعبہ ہے: اصلاح برائے قیدیان۔** اس شعبے میں کام کرنے والے عاشقانِ رسول جیلوں میں جاکر مجرموں کو بھی عِلْمِ دین سکھاتے ہیں، انہیں قرآنِ کریم پڑھاتے ہیں، سنتیں اور آداب سکھاتے ہیں، ایسی بیسیوں مثالیں موجود ہیں کہ ایک شخص جُرم کرکے جیل میں گیا، وہاں دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کی برکت سے عِلْمِ دین سیکھا، توبہ کی اور نیک نمازی بن گیا۔

دعوتِ اسلامی میں ہے بڑھتا عشقِ نبی کا خوفِ خدا کا	بڑھتی ہے نیکی کی رَغبت یومِ دعوتِ اسلامی ہے
آؤ! گنہگارو آجاؤ! توبہ کر لو مت گھبراؤ	ہوجائے گی ربّ کی رحمت یومِ دعوتِ اسلامی ہے

خطرناک ڈاکو کیسے سدھرا...؟

حیدر آباد (اِنٹر یئر سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے، وہ کہتے ہیں: پہلے میں ایک خطرناک ڈاکو تھا، لوگوں پر میری دہشت طاری تھی، میں بہترین فائٹر تھا اور کئی پولیس مقابلے بھی کرچکا تھا، بالآخر پولیس نے مجھے گرفتار کرہی لیا۔ جیل میں رہ

کر بھی میں جرائم کے نت نئے منصوبے(**Plans**) بناتا رہتا۔ رہائی کے بعد شاید میں پھر سے جرائم(**Crimes**) کے راستے پر چل نکلتا مگر میری خوش قسمتی کہ مجھے جیل میں دعوتِ اسلامی کے شُعبہ اصلاح برائے قیدیان کے اسلامی بھائیوں کی صحبت نصیب ہوگئی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے میں نے اپنے پچھلے تمام گناہوں سے توبہ کرلی اور نیک بننے کی نیت کی، جیل میں ہی مجھے مدرسہ فیضانِ قرآن میں مکمل قرآن پاک سیکھنے کا موقع ملا، میں نے **نماز** پڑھنا سیکھی، اس کے ساتھ ساتھ **6 کلمے**، **ایمان مفصل**، **ایمان مجمل** اور آخری 10 سورتیں بھی یاد کرلیں۔ اب میں ایک نئی زندگی شروع کرچکا ہوں جس میں جرائم کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ مجھے یہ کہنے دیجئے کہ مجھ جیسے پاپی و گناہ گار کو پولیس کی دردناک مار توسدھار نہ سکی مگر دعوت اسلامی کے دینی ماحول اور اسلامی بھائیوں کی شفقت نے میرے سوئے ہوئے ضمیر کو جگا کر میرے سدھرنے کا سامان کردیا۔[1]

شہا! ایسا جذبہ پاؤں کہ میں خوب سیکھ جاؤں | تیری سُنّتیں سکھانا مَدَنی مدینے والے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے آپ کی دعوتِ اسلامی...!! بچوں سے لے کر بوڑھوں تک، معاشرے کے ہر طبقے، ہر فرد تک عِلْمِ دین پہنچانا، سُنّتوں کو عام کرنا دعوتِ اسلام کا مشن (**Mission**) ہے اور الحمد للہ! دعوتِ اسلامی اس میں کامیاب بھی ہے اور مزید آگے کا سَفَر بھی جاری ہے۔

آیئے! مدنی مقصد مل کر دُہرا لیتے ہیں: **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔** اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم!

1...25 کرسچین قیدیوں اور پادری کا قبولِ اسلام، صفحہ: 15-16۔

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کا ایک ممتاز کارنامہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے معاشرے کا ایک بہت افسوسناک پہلو ہے، وہ یہ کہ ہمارے معاشرے میں کہنے والے بہت ہیں، کرنے والے بہت کم ہیں۔ یہ سب کہتے ہیں کہ اپنی اِصْلاح کرلو! پُورے معاشرے کی اِصْلاح ہو جائے گی۔ بڑے بڑے مفکر، تجزیہ نگار، تبصرے کرنے والے سب یہی کہتے ہیں مگر سنجیدگی کے ساتھ اپنی اِصْلاح پر تَوَجُّہ دینے والوں کی تعداد بالکل کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا یہ ممتاز کارنامہ ہے کہ دعوتِ اسلامی نے مدنی مقصد ہی یہ دیا ہے: **مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصْلاح کی کوشش کرنی ہے۔** گویا دعوتِ اسلامی کا کام شروع ہی اپنی اِصْلاح سے ہوتا ہے۔ پھر یہ بھی ہے کہ دعوتِ اسلامی نے صِرْف یہ مقصد ہی نہیں دیا بلکہ اپنی اِصْلاح کرنی کیسے ہے؟ اس کا طریقہ کیا ہو گا؟ دعوتِ اسلامی اس کا پُورا نظام دیتی ہے۔

اللہ پاک شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر رحمتوں کا نزول فرمائے، آپ نے دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو **نیک اَعْمَال** کی سوغات عطا کی ہے، اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک اعمال، اسلامی بہنوں کے لئے 63، مدرسۃ المدینہ کے بچوں کے لئے 40، جامعۃ المدینہ کے طلباء کے لئے 92 نیک اَعْمال۔ **نیک اَعْمَال نامی** ایک رسالہ ہے، اس میں مختلف سوالات لکھے ہیں، ہر سوال کے نیچے خالی خانے دیئے گئے ہیں، روزانہ وقتِ مُقَرَّرہ پر ان سوالات کو پڑھ کر اپنے دِن بھر کے اَعْمَال کا جائزہ لینا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں۔

الحمد للہ! دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول ہیں جو **نیک اعمال** کا رسالہ بھرتے اور اس ذریعے سے اپنا جائِزہ لے کر اپنی اِصلاح کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ اللہ پاک کے فَضْل سے آج کے دَور میں یہ دعوتِ اسلامی کا ممتاز کارنامہ ہے کہ دعوتِ اسلامی نے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول کو عملی طَور پر اپنی اِصلاح کی فِکْر کرنے والا بنادیا ہے۔

میں بن جاؤں سراپا مَدنی اِنعامات کی تصویر | بنوں گا نیک یا اللہ اگر رَحمت تری ہوگی

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

دعوتِ اسلامی اور نیک صحبت کی فراہمی

پیارے اسلامی بھائیو! نیکی کرنا، نیک بن جانا بہت اَہَم ہے مگر اس سے زیادہ اَہَم ہے کہ بندہ نیکیوں پر ثابت قدم رہے، نیکیوں پر استقامت حاصِل کرلے۔ اس کے لئے سب سے ضروری جو چیز ہے، وہ ہے: نیک صحبت۔ اگر نیکیوں کا ذہن ملنے کے ساتھ ساتھ آدمی کو نیک صحبت بھی مِل جائے تو آدمی واقعی سُدھر سکتا ہے، اگر خدانخواستہ نیک صحبت نہ ملے تو سدھرنا بہت دُشوار ہے، بُرے دوست سُدھرے ہوئے انسان کو پھر سے بُرا بنادیتے ہیں۔

حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کَشْفُ الْمَحْجُوب میں فرماتے ہیں: ایک شخص دورانِ طواف صرف یہی دُعا کر رہا تھا: اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اَخْوَانِی اے اللہ پاک! میرے دوستوں کو نیک بنادے۔ کسی نے پوچھا: اس مقام پر تم اپنے لئے دُعا کیوں نہیں مانگتے؟ صرف دوستوں کے لئے ہی کیوں دُعا کر رہے ہو؟ اس نیک شخص نے بہت کمال کا جواب دیا، کہا: میں نے یہاں سے پلٹ کر اپنے دوستوں کے پاس ہی جانا ہے، اگر میرے دوست نیک ہوگئے تو مجھے بھی نیکیوں پر استقامت مل جائے گی، اگر دوست نیک نہ ہوئے تو اُن کی

خرابی مجھے بھی پہنچ کر رہے گی۔ لہٰذا میں دوستوں کے لئے دُعا کر رہا ہوں۔ [1]

معلوم ہوا؛ نیک بننے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے نیک صحبت ملنا بہت ضروری ہے مگر آج کے دور میں نیک صحبت مل جائے، یہ بھی بہت مشکل بات ہے، گُنَاہوں کا ایسا سیلاب آیا ہوا ہے کہ نیک لوگ ڈھونڈے نہ ملیں، بالخصوص نوجوان طبقے میں نیک مل جائیں، بہت مشکل ہے۔ ایسا نہیں کہ نیک لوگ دُنیا میں ہیں ہی نہیں، دُشواری یہ ہے کہ ملتے بہت مشکل سے ہیں۔

الحمد للہ! یہ بھی دعوتِ اسلامی کا کارنامہ ہے کہ دعوتِ اسلامی نے نیک صحبت کی فراہمی کو آسان بنایا ہے۔ آج سے تقریباً 41 سال پہلے ایک مردِ قلندر اُٹھے تھے، انہوں نے نیکی کی دعوت عام کرنا شروع کی، چراغ سے چراغ روشن کئے، آج الحمد للہ! دُنیا بھر میں لاکھوں، کروڑوں عاشقانِ رسول موجود ہیں۔

اکیلا ہی چلا تھا جانِبِ مَنزِل مگر | اِک اِک آتا گیا کارواں بنتا گیا

آپ کو نیک دوست چاہئے! فیضانِ مدینہ میں تشریف لے آیئے! نیک نمازی مل جائیں گے، گلی گلی، شہر شہر میں عاشقانِ رسول موجود ہیں، اگر بالفرض آپ کو کہیں عاشقانِ رسول کی صحبت مُیَسَّر نہیں آتی تو گھر پر ہی مدنی چینل آن کر لیجئے! نیک صحبت مل جائے گی۔

مَدنی چینل تم کو گھر بیٹھے سکھائے گا نَماز | اور نَمازی دونوں عالم میں رہے گا سرفراز
مَدنی چینل میں نبی کی سنتوں کی دھوم ہے | اور شیطانِ لعیں رَنجُور ہے مغموم ہے
مَدنی چینل حُبِّ احمد میں رُلاتا ہے تمہیں | اور نشہ عشقِ مُحَمَّد کا چڑھاتا ہے تمہیں

[1] …کشف المحجوب مترجم، صفحہ:499بتغیر۔

یومِ دعوتِ اسلامی کی دُھوم دھام

پیارے اسلامی بھائیو! کل 2 ستمبر کو یومِ دعوتِ اسلامی ہے، 2 ستمبر 1981ء کو دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا تھا، الحمدللہ! دعوتِ اسلامی 41 سال کے عرصے میں جتنے عظیم کارنامے سر انجام دے چکی ہے، ان سب کا بیان اس مختصر وقت میں نہیں ہو سکتا، کل یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر مدنی چینل کی خصوصی نشریات(*Special Transmission*) دیکھئے! آپ کو معلوم ہو گا کہ آپ کی دعوتِ اسلامی کس کس انداز سے دُنیا بھر میں دِین کی خدمت کرنے میں مَصرُوف ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کو مزید عُرُوج عطا فرمائے، دعوتِ اسلامی پر اور دعوتِ اسلامی والوں پر، بالخصوص بانیٔ دعوتِ اسلامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ بے شک اس دَور میں دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے، اس پر جتنا شکر ادا کریں کم ہے، کل یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر شکرانے کے نوافِل ادا کیجئے! بلکہ کیا ہی اچھا ہو کہ ہم دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول مُیَسَّر آنے کے شکرانے میں مدنی قافلوں کے مُسَافِر بنیں، سنتیں سیکھیں اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا کچھ نہ کچھ ساتھ دیں۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی زندگیاں بدلنے والی تحریک ہے، آپ بھی عاشقانِ رسول کی اس دینی تحریک کے ساتھ وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی

کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام علاقائی دورہ بھی ہے۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں!

غیر مسلم مسلمان ہو گیا

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک مُبلِغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے، ایک روز ہمارے ہاں کراچی سے مَدَنی قافلہ تشریف لایا، مدنی قافلے والوں کے ساتھ مل کر مجھے بھی علاقائی دورہ میں شرکت کا شَرَف ملا، ہم ایک درزی کی دُکان کے باہر لوگوں کو اکٹھا کر کے نیکی کی دعوت دے رہے تھے، جب بیان ختم ہوا تو اسی دکان کے ایک مُلازِم نوجوان نے کہا: **میں غیر مسلم ہوں۔** آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اَثر کیا ہے، **مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخِل کر لیجئے۔ پھر الحمدللہ! وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**

مقبول جہاں بھر میں، ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے رَبِّ غفّار! مدینے کا

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج کا دور ٹیکنالوجی کا دور ہے، ہم میں سے شاید ہر ایک کے پاس ہی اینڈرائڈ(**Android**)یا آئی فون ہو گا۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسْمَارٹ فون(***Smartphone***)کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن ہے:***Muslim's Funeral***۔

اس موبائل اپلی کیشن میں مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے **Animated Videos** بھی شامِل ہیں۔

آپ بھی یہ موبائِل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

کم بولنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم:(1): آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! کم بولنا سُنَّت مصطفےٰ ہے۔ الحمد للہ! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم طویل خاموشی والے تھے۔[2] آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم بلا ضرورت لوگوں سے کلام نہیں فرماتے تھے، ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم بلا ضرورت گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ اکثر خاموش ہی رہتے تھے[3] خاموشی سے مراد ہے: دُنیاوی کلام سے خاموشی ورنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی زبان مبارک اللہ پاک کے ذکر میں تَر رہتی تھی۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! خاموشی حکمت ہے کم بولنے سے عقل کامل ہوتی ہے کم بولنا عبادت کی چابی ہے کم بولنے سے عبادت کی لذّت نصیب ہوتی ہے کم بولنے سے عزت، وقار، اور علم میں اضافہ ہوتا ہے جو بِلا ضرورت بولنے سے بچے، وہ شیطان پر غالب رہتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں بھی کم بولنے، صِرف ضرورت کی بات منہ سے نکالنے اور فُضُول بَک بَک سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلَّم۔

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: حفظ اللسان، جلد: 4، صفحہ: 245، حدیث: 4953۔
2 ...شرح السنہ للبغوی، جلد: 7، صفحہ: 450، حدیث: 3695۔
3 ...شمائل ترمذی، صفحہ: 353، حدیث: 225۔
4 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 8، صفحہ: 81۔

یا ربّ نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں	اللہ زباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر	سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سربَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافِلوں کا یاخدا!	دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللہ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔